مہیج الاحزان

علامہ حسن بن محمد علی یزدی



ولی العصر ٹرسٹ

مہیج الاحزان

تالیف
آقائی حسن بن محمد علی یزدی

مترجم
مولانا سیّد ظل حسنین زیدی سرسوی

پیش کش : سیّد محمد شبّر عباس

ولی العصر ٹرسٹ
رتہ متہ ضلع جھنگ

نام کتاب ــــــــ مہیج الاحزان

نام مولف ــــــــ آقائی حسن بن محمد علی یزدی

نام مترجم ــــــــ مولانا سید ظل حسین زیدی سرسوی

سال طباعت ــــــــ ۱۹۹۱ء بمطابق ۱۴۱۱ھ

تعداد ــــــــ ۱۰۰۰

کتابت ــــــــ حضرت کیلیانوالہ

مطبع ــــــــ

ہدیہ ــــــــ

ناشر ــــــــ

ولی العصر، رتہ متہ ضلع جھنگ

اسٹاکسٹ

افتخار بک ڈپو۔ مین بازار اسلام پورہ لاہور

اور فرمایا:

اِنْ تنکرونی فاناابن الحسنؑ سبط النبیّ المصطفےٰ المؤتمن
ھٰذا حسینٌ کالاسیر ترتھن بین اُناسٍ لاسقوا صوب المزن

یعنی کہ اگر نہیں پہچانتے ہو تو مجھے پہچان لو۔ میں حسنؑ مجتبےٰ کا فرزند ہوں۔ کون حسنؑ مجتبےٰ وہ جو دختر محمد مصطفےٰ (ص) کے بیٹے ہیں اور حسینؑ مظلوم میرے عم نامدار ہیں کہ جنہیں تم لوگوں نے بے کسی و اسیر بنا دیا ہے۔ خداء تعالےٰ تم سے اپنی رحمت دور رکھے اور تم پر بارش ہرگز نہ ہو۔ تم لوگ حرمت رسول خدا نہیں کرتے ان کی آل پاک پر ظلم کرتے ہو۔ اور پھر بھی خدا اور رسولؐ سے جزاء خیر کے طالب ہو۔ خدا تمہیں جزاءِ خیر نہیں دے گا۔

تدعی الاسلام وآل رسول اللہ عطشا ناظماتا قد اسوتکی اربنا یاعینھم

اے قوم جفا کار و بے حیاء دعویٰ اسلام بھی ہے اور اہلبیتؑ پیغمبر خدا پر پانی بند کر دیا ہے وہ سب کے سب تشنہ لب ہیں۔ بعض روایات میں ہے کہ آپ پر پیاس نے غلبہ کیا اور آپ میدان سے خیمہ میں واپس آئے اور اپنے چچا کی خدمت میں عرض کیا۔

یاعمّاہ العطش العطش اُدرکنی بشربۃٍ من الماءِ۔

اے چچا جان پیاس مارے ڈالتی ہے مدد فرمایئے اور ایک گھونٹ پانی پلا دیجئے۔ امام حسینؑ نے تسلّی دی اور تلقین صبر کی۔ اور فرمایا اے قاسمؑ اپنی انگشتری اپنے منہ میں رکھ لو تشنگی کم ہو جائے گی۔ حضرت قاسمؑ دوبارہ میدان قتال کو روانہ ہوئے اور جنگ کرنا شروع کی۔ اور لشکر عمر ابن سعد کی ہمت توڑ دی ایسے حوصلہ شکن حملے کہ دیکھنے والوں کو علیؑ یاد آ گئے۔ اسی دوران آپ کو شکر